سوال

ن میں لفظ شیعہ 16 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیعہ اپنے مذہب کی صداقت کی یہ دلیل دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا وَاِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَاِبرَاهِيمَ ..۸۳ الصافات نوح علیہ السلام کے شیعوں میں سے ابراہیم علیہ السلام بھی تھے۔ کہتے ہیں کہ اس آیات سے معلوم ہوا، ابراہیم علیہ السلام بھی شیعہ تھے۔
یہ (

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ شیعہ کا معنی گروہ اور فرقہ ہے۔ قرآن مجید میں لفظ شیعہ کسی خاص مذہب کیلئے مستعمل نہیں ہوا۔ شیعہ حضرات اپنے مذہب کی حقانیت کے لئے مندرجہ بالا آیات کو پیش کرنا قطعاً درست نہیں۔
سیدنا ابراہیم علیہ السلام کیلئے یہ جو لفظ استعمال کیا گیا ہے، اس کا معنی گروہ ہے نہ کہ موجودہ شیعہ۔ آیات کا صاف مطلب یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام، سیدنا نوح علیہ السلام کے گروہ سے تھے۔ یعنی جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے 'اسی طرح ابراہیم علیہ السلام بھی نبی تھے۔
ہے:

مَا كَانَ اِبرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصرَانِيًّا وَلٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسلِمًا....۶۷ آل عمران

''ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی لیکن وہ تو یک سو مسلم تھے'' (آل عمران ۶۷)

س آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان کا دین بیان کرتے ہوئے (حنیفاً مسلما) کہا ہے۔ اگر وہ مذہباً شیعہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ یوں ارشاد فرماتے: "ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان شیعۃ"۔ لیکن قرآن میں اس طرح مذکور نہیں۔
ہے:

وَلَقَد اَرسَلنَا مِن قَبلِكَ فِي شِيَعِ الاَوَّلِينَ ١٠ وَمَا يَاتِيهِم مِّن رَّسُولٍ اِلَّا كَانُوا بِهِ يَستَهزِئُونَ ١١.. الحجر

''البتہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول اگلے شیعوں میں بھیجے اور ان کے پاس کوئی بھی رسول نہیں آیا مگر وہ ان سے مذاق کرتے تھے'' (الحجر ۱۱)
ن ۲/۱۷۴ پر لکھا ہے:
''
۔

قُل هُوَ القَادِرُ عَلٰى اَن يَبعَثَ عَلَيكُم عَذَابًا مِّن فَوقِكُم اَو مِن تَحتِ اَرجُلِكُم اَو يَلبِسَكُم شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعضَكُم بَاسَ...۶۵ الانعام

لہ دیجئے اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ تمہیں اُوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تم کو شیعہ بنا کر آپس میں لڑا دے۔''
ظ (شیعہ) سے شیعہ فرقہ مراد ہے تو ان کے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں۔
ی (شیعہ) فسادیوں اور فتنہ بازوں پر بولا گیا ہے''۔

اِنَّ فِرعَونَ عَلَا فِي الاَرضِ وَجَعَلَ اَهلَهَا شِيَعًا...۴ القصص

''بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور وہاں کے رہنے والوں کو شیعہ بنا دیا''۔ (القصص ۴)

ں آیت سے معلوم ہوا کہ لوگوں کو شیعہ بنانے والا فرعون تھا۔

وَاَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ المُشرِكِينَ ٣١ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُم وَكَانُوا شِيَعًا...۳۲ الروم

''اور نماز قائم کرو اور شرکوں سے نہ بنو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور تھے وہ شیعہ۔'' (الروم ۳۱)
ن ۱۳۳/۱ میں لکھا ہے:
''
۔

اِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُم وَكَانُوا شِيَعًا لَّستَ مِنهُم فِي شَيءٍ...۱۵۹ الانعام

’’بے شک وہ لوگ جنہوں نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور شیعہ ہو گئے، ان سے آپ کا کوئی تعلق نہیں‘‘۔ (الانعام ۱۶۰)

مندرجہ بالا آیات میں لفظ شیعہ گروہ بندی کے معنی میں ہے۔ اگر لفظ شیعہ سے خاص فرقہ مراد لیں تو خود سمجھ لیں کہ مذکورہ بالا پانچ آیات میں شیعہ کسے کہا گیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ